

## لاچار حسینا بے یار حسینا

لاچار حسینا بے یار حسینا  
اے پیکسوز کے قافلہ سالار حسینا

قربان گئی دیکھو تو کیا پشت بہن کی  
نوگونہ سے سانونہ کے ہے افکار حسینا

وہ خنجرِ بے پیر کجا وائے مقدر  
اور بوسہ گہ احمد مختار حسینا

مانہ بیٹھنے دے مکھی نرجس جسم کے اور  
اُس جسم پر یونہ تیرونہ کی بوچھاڑ حسینا

درّانہ عدو بے ادبانہ ہوئے داخل  
گھر فاطمہ کا ہو گیا بانرا حسینا

ادم صفي الله سے تا عيسىءِ دورانہ  
ایسی نہ لٹی تھی کوئی سرکار حسینا

بل کھائے نہ کیونہ دل میرا جب نوک سنانہ سے  
بندہ جائے تیرے گیسوئے خمدار حسینا

مانہ بہنو کے اونٹون کا بنا کون شتربانہ  
عابد کے سوا صاحبِ انرا حسینا

خود رفتہ متین غم سے ہے تو کیا عجب اسکا  
اس غم سے تو ٹکڑے ہوئے کہسار حسینا